جناب مدیر صاحب کی خواہش پر آپ نے دارالحدیث میں طلبار سے نہایت عالمانہ عالمانہ اور فاضلانہ خطاب بھی فرمایا جس سے طلبا بے حد محظوظ ہوئے۔

اضافہ مشاہرات | دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ ذی قعدہ ۱۴۰۳ھ میں دارالعلوم کے اساتذہ وعملہ کی تنخواہ میں اضافہ پر غور کرنے کے لئے جو ذیلی اور مالیاتی کمیٹی قائم کی گئی تھی اس نے اپنے ایک اجلاس میں اس مسئلے کے تمام پہلوؤں پر غور کیا اور حسب سابق اس سال بھی دارالعلوم کے اساتذہ، عملہ، دارالحفظ اور تعلیم القرآن مڈل سکول کے تمام اساتذہ وعملہ کی تنخواہوں میں معقول اضافہ کی منظوری دے دی جس کا نفاذ یکم ذیقعدہ ۱۴۰۴ھ سے ہو چکا ہے۔ جبکہ پچھلے کئی سال سے بھی حالات کے مطابق اضافہ مشاہرات ہوتا چلا آرہا ہے۔

ناظم دفتر اہتمام کی علالت | دارالعلوم حقانیہ کے ناظم دفتر اہتمام مولانا سلطان محمود صاحب جو آغاز دارالعلوم سے دارالعلوم کے شعبہ محاسبی اور دیگر تمام انتظامات سے وابستہ ہیں ایک ماہ سے علیل اور صاحب فراش ہیں۔ کمزوری اور نقاہت بھی بڑھ گئی ہے۔ قارئین سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مولانا لطف اللہ فاضل دیوبند کا انتقال | حضرت مولانا لطف اللہ صاحب فاضل دیوبند جو علمی و دینی مجاہدات اور سرگرمیوں میں مولانا محمد یوسف بنوریؒ اور مولانا غلام غوث ہزارویؒ کے ساتھی رہے اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے تاسیس اور ابتدائی دور کی تدریس میں بھی مولانا بنوریؒ کے خاص رفیق کار تھے ۴ اگست کو انتقال فرما گئے نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے پڑھایا۔ مرحوم کے پسماندگان و لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ اور ان کے آبائی گاؤں جہانگیرہ تحصیل صوابی میں ان کی تدفین ہوئی۔

مولانا رکن الدین غورغشتی کا انتقال | شیخ الحدیث مولانا نصیرالدین صاحب غورغشتوی کے بڑے صاحبزادہ مولانا رکن الدین صاحب عید الاضحیٰ کے بعد اس دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا سمیع الحق صاحب ۹ محرم الحرام ان کے گاؤں غورغشتی تشریف لے گئے۔ اور مولانا مرحوم کے صاحبزادوں سے اظہار تعزیت کیا۔ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا نصیرالدینؒ اور مولانا قطب الدینؒ کے مزارات پر فاتحہ بھی پڑھی۔

قادیان سے اسرائیل تک | موتمر المصنفین کی شائع کردہ کتاب "قادیان سے اسرائیل تک" کا پہلا ایڈیشن جو شائع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ لے لیا گیا تھا اور اب عرصہ سے نایاب ہو چکا تھا اور مانگ برابر جاری تھی۔ اب اس کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر آگیا ہے۔ اور موتمر المصنفین کے پتہ پر دستیاب ہے۔